دھواں یا گرد و غبار حلق میں چلا جائے، تو روزہ ٹوٹ جائے گا؟

ریفرنس نمبر:Lar :12744 تاریخ:13-03-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میں پتھر کی رگڑائی کا کام کرتا ہوں، جب خشک پتھر کو گرائنڈر مشین کے ساتھ رگڑا جاتا ہے، تو اس سے بہت زیادہ دھول، مٹی اڑتی ہے، جو حلق میں بھی چلی جاتی ہے۔ کیا اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

روزے کی حالت میں گرد و غبار اور دھواں وغیرہ خود بخود حلق میں چلا جائے، تو روزہ یاد ہونے کے باوجود اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا، کیونکہ اس سے بچنا ممکن نہیں ہوتا، لہذا پوچھی گئی صورت میں بھی پتھر وغیرہ کی رگڑائی کرتے ہوئے جو دھول مٹی خود بخود حلق میں چلی جاتی ہے اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ البتہ اگر کوئی قصداً سانس کے ذریعے دھول مٹی کھینچ کر حلق تک پہنچائے اور اسے روزہ دار ہونا یاد ہو، تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

مجمع الانہر فی شرح ملتقی الابحر، در مختار وغیرہ کتب فقہ میں ہے۔ واللفظ للاول: ”(وإن دخل في حلقه غبار أو دخان أو ذباب) وهو ذاكر لصومه (لا يفطر) والقياس أن يفطر لوصول المفطر إلى جوفه وإن كان لا يتغذى به وجه الاستحسان أنه لا يقدر على الامتناع عنه فإنه إذا أطبق الفم لا يستطاع الاحتراز عن الدخول من الأنف فصار كبلل تبقى في فيه بعد المضمضة وعلى هذا لو أدخل حلقه فسد صومه حتى إن من تبخر ببخور فاستشم دخانه فأدخله حلقه ذاكرا لصومه أفطر؛ لأنهم فرقوا بين الدخول

والإدخال في مواضع عديدة، لأن الإدخال عمله والتحرز ممكن "ترجمہ: اور اگر حلق میں غبار، دھواں یا مکھی چلی گئی اور اسے روزہ دار ہونا یاد ہو، تو بھی اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ قیاس کا تقاضا یہ ہے کہ روزہ ٹوٹ جائے گا، اگرچہ اس سے غذائیت حاصل نہیں ہوتی، روزہ توڑنے والی چیز کے پیٹ میں پہنچنے کی وجہ سے۔ اور استحسان یعنی روزہ نہ ٹوٹنے کی وجہ یہ ہے کہ ان چیزوں کو حلق میں داخل ہونے سے روکنے پر قادر نہیں ہے کہ جب وہ منہ بند کرے گا تو غبار اور دھوئیں وغیرہ کو ناک سے داخل ہونے سے نہیں روک سکے گا، تو یہ چیزیں کلی کرنے کے بعد منہ میں رہ جانے والی تری کی مانند ہیں۔ اور اس پر یہ مسئلہ ہے کہ اگر وہ ان چیزوں کو خود منہ میں داخل کرے گا، تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا، حتی کہ اگر کوئی لوبان سلگائے اور روزہ یاد ہونے کی حالت میں اس کی خوشبو سونگھے، جس سے دھواں اس کے حلق تک پہنچے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا کیونکہ فقہائے کرام نے دھوئیں وغیرہ کے خود بخود داخل ہونے یا روزہ دار کے قصداً خود داخل کرنے میں بعض مقامات پر فرق کیا ہے کہ داخل کرنا، اس کا اپنا عمل ہے اس سے بچنا ممکن ہے۔

(مجمع الانھر في شرح ملتقى الابحر، جلد 01، صفحہ 245، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی)

مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ نے بہار شریعت میں لکھا ہے: "مکھی یا دُھواں یا غبار حلق میں جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ خواہ وہ غبار آٹے کا ہو کہ چکّی پیسنے یا چھاننے میں اڑتا ہے یا غلّہ کا غبار ہو یا ہوا سے خاک اُڑی یا جانوروں کے کُھر یا ٹاپ سے غبار اُڑ کر حلق میں پہنچا، اگرچہ روزہ دار ہونا یاد تھا اور اگر خود قصداً دھواں پہنچایا تو فاسد ہو گیا، جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو، خواہ وہ کسی چیز کا دھواں ہو اور کسی طرح پہنچایا ہو، یہاں تک کہ اگر کی بتی وغیرہ خوشبو سُلگتی تھی، اُس نے مونھ قریب کر کے دھوئیں کو ناک سے کھینچا روزہ جاتا رہا۔"

(بہار شریعت، جلد 01، صفحہ 982، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

02 رمضان المبارک 1445ھ/13 مارچ 2024ء

دار الافتاء اہلسنت
darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے